اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (الاحزاب)

مُجرّب اور مُبارک
دُرود شریف

پسند فرمودہ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا شمس الحق جان رحمۃ اللہ علیہ
ناظمِ تعلیمات دار العلوم کراچی،

جمع وترتیب

حافظ مولوی محمد لیاقت لاہوری
فاضل عربی، ایم اے اسلامیات جامعہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴
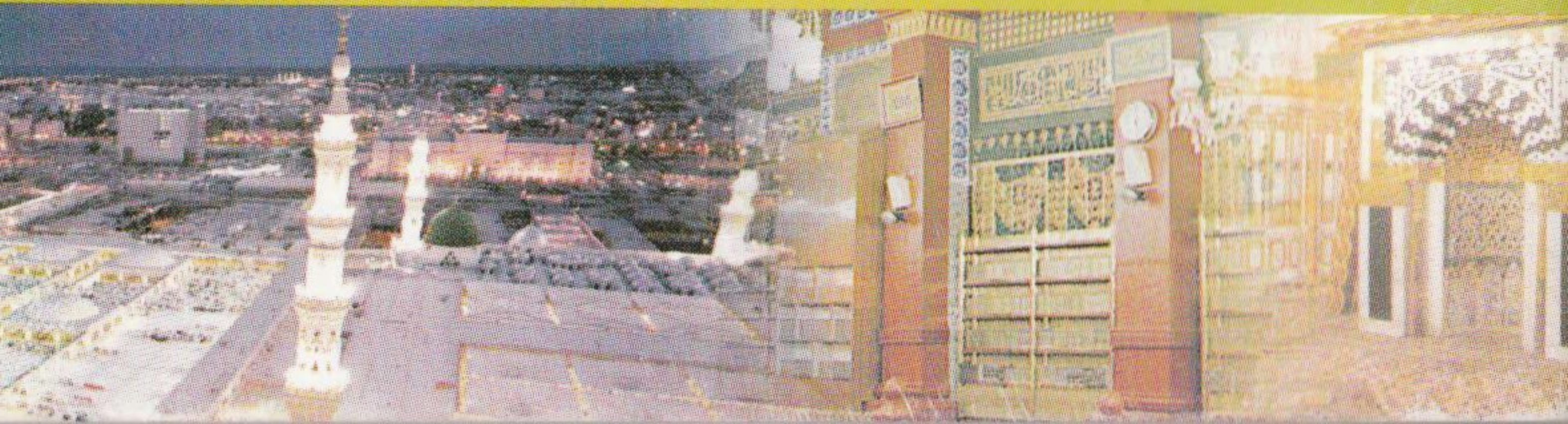
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ (الاحزاب ۵۶)

(بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اس پیغمبر پر۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت (درود) بھیجا کرو اور کثرت سے سلام بھیجا کرو)

مُجرّب اور مُبارک درُود شریف

پسند فرمودہ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا شمس الحق جان رحمۃ اللہ علیہ

ناظمِ تعلیمات دار العلوم کراچی،

جمع و ترتیب

حافظ مولوی محمد لیاقت لاہوری

گابا سنز اردو بازار، کراچی

اِنتساب

آقائے نامدار، حبیبِ کردِگار

جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کے نام

جن پر خالقِ کائنات خود درود و سلام بھیجتا ہے
اور تمام اہلِ ایمان کو درود و سلام بھیجنے کا حکم فرماتا ہے۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ

بطفیلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، ربّ العزت نے مجھ بندۂ ناچیز کو درود شریف کے فضائل و برکات مع اپنے مشاہدات اس کتابچہ کے لکھنے کی سعادت عطا فرمائی۔

تقریظ

شیخ القرآن والتفسیر حضرت مولانا عبدالقادر ڈیروی دامت برکاتہم

اللہ رب العزت کا بڑا احسان ہے ہمارے بزرگوں میں یہ سلسلہ رہا ہے کہ عوام کی خدمت اور اصلاح کے لیے ادعیہ ماثورہ کو جمع کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ عزیزم مولوی لیاقت لاہوری حفظ اللہ فاضل دارالعلوم کراچی کا یہ کتابچہ اسی سلسلے کی کڑی ہے، الحمدللہ! نظر سے گزرا جو بہت خوب اور عُمدہ ہے موصوف کا عملیات سے بھی تعلق ہے ہمارے دیگر عُلماء نے بھی ان سے استفادہ کیا ہے۔ عزیزم کا عملیات سکھانے کا انداز بھی ماشاء اللہ خوب ہے، جو اس پُرفتن دور میں ہمت کا کام ہے۔ اللہ ربّ العزّت ان کی عُمر اور عمل میں خوب برکت ڈالے۔ میری علماء و طلبہ سے گزارش ہے کہ وہ مولانا سے اپنے دفاع کے لیے عملیات وغیرہ سیکھیں اور مولانا موصوف کیلئے دُعاگو ہوں کہ اللہ جلّ جلالہٗ ان کی کاوشوں کو مقبول و منظور فرمائے اور عوام الناس کے لیے نافع بنائے، آمین۔

عبدالقادر عفی عنہ ۱۵ مارچ ۲۰۰۵ء

تقریظ

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی منظور مینگل صاحب

حمد و تعریف اس ذات کے لیے جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وجود مسعود سے کائنات کو رونق بخشی اور صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات اقدس پر جس پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے اللہ رب العزت کی دس رحمتیں متوجہ ہوتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا قربت خداوندی اور خیر و سعادت حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ اسی خیر پر ابھارنے کے لیے اللہ رب العزت نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا، کہ فعل صلوٰۃ میں مومنین اکیلے نہیں، بلکہ خود باری تعالیٰ اور لاتعداد فرشتے بھی اس میں مصروف ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجنے سے اللہ رب العزت کی طرف سے دس رحمتیں متوجہ ہوتی ہیں۔ بقول علامہ سخاویؒ کے اگر کسی کو اختیار دیا جائے کہ تمام لوگوں کے اعمال تمہیں چاہئیں یا اللہ عزوجل کی طرف سے ایک رحمت، تو عقلمند شخص عزوجل کی ایک رحمت کو کائنات کے تمام لوگوں کے نیک اعمال پر ترجیح دے گا۔

بعض علماء کے نزدیک آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر بلا تعین، زمان ومکان درود اور سلام پڑھنا واجب ہے حضرت علیؓ بن حسینؓ بن علیؓ (زین العابدین) نے تو کثرت سے درود وسلام پڑھنے کو اہلسنت والجماعت کی علامت میں شمار کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر زمانے میں علماء نے خاص درود وسلام کے بارے میں مستقل تصانیف تحریر فرمائی ہیں اور درود وسلام کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

فاضل مولوی محمد لیاقت لاہوری نے بھی اس سلسلے میں بڑی عمدہ کاوش کی ہے۔ اور درود شریف کے فضائل بھی تحریر فرمائے ہیں۔ اللہ ربُّ العزّت مولوی صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے، آمین۔

درود شریف کے فوائد سے متعلق ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ محض ذاتی نفع کے لیے ہی نہ پڑھا جائے بلکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا حق اپنے اوپر سمجھتے ہوئے درود شریف کا ورد کیا جائے، اس سے مطلوبہ فائدہ بھی حاصل ہوگا اور اللہ ربّ العزّت کی بے شمار رحمتیں بھی ملیں گی۔ اگر صرف اپنا مقصد حاصل کرنے کیلئے درود پاک پڑھا جائے تو پھر "اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ" شاید احادیث میں مذکور اجر کا مستحق نہ ہو۔

اللہ ربُّ العزّت ہم سب کو آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی سیرتِ طیبہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی منظور مینگل
جامعہ فاروقیہ کراچی ۱۴۲۵/۱/۱۰ھ

تقریظ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا شمس الحق خان رحمۃ اللہ علیہ

حافظ محمد لیاقت لاہوری جو کہ دار العلوم کراچی کے معروف طالب علم ہیں اور موصوف نے عملیات پر دار العلوم میں بھی کافی کام کیا ہے اور اب انہوں نے **درود شریف** پر ماشاء اللہ یہ کتابچہ تحریر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتابچہ کو خالص اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے اور تمام عالمِ اسلام کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے اور مولانا موصوف کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔

آمین

شمس الحق خان

ناظم تعلیمات

جامعہ دار العلوم کراچی

وضاحت

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کی آخری تقریظ۔

حضرت مفتی شامزئی بندہ محمد فاروق لاہوری کے استادِ محترم تھے۔ بندہ لاہور سے اساتذہ کرام کی زیارت کے لیے کراچی آیا ہوا تھا۔ اسی اثناء میں حضرت مولانا محمد لیاقت لاہوری صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنا کتابچہ مجرب اور مبارک درود شریف پر حضرت شامزئیؒ سے تقریظ لکھوانے کی خواہش ظاہر کی تو بندہ کتابچہ کا مسوّدہ لے کر بروز ہفتہ بتاریخ ۲۹ مئی ۲۰۰۴ء اپنے استادِ محترم حضرت شامزئیؒ کی زیارت کے لیے اپنے مادرِ علمی جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن پہنچا تو حضرت شامزئیؒ درسِ ترمذی شریف سے فارغ ہو کر تخصص فی الفقہ کی درس گاہ میں تشریف لائے تو بندہ کو ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ بندہ نے کتابچہ تقریظ کے لیے پیش کیا۔ حضرت نے کتابچہ پر سرسری نظر ڈالی اور مفتی رفیق احمد بالاکوٹی صاحب سے تقریظ تحریر فرمانے کے لیے کہا چنانچہ مفتی صاحب نے ہفتہ کے دن ہی تقریظ تحریر فرمادی۔ اتوار کے دن صبح حضرت درس حدیث شریف کیلئے

تشریف لاتے ہوئے اسلام دشمن دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔
اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ○
بندہ دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے استاد محترم حضرت مفتی شامزئیؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور حضرت کی قبر کو نور سے بھر دے۔

آمین دعا گو:
بندہ محمد فاروق لاہوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

موجودہ دور میں اُمتِ مُسلمہ کو جہاں بے شمار عالمی مسائل درپیش ہیں، وہاں ذاتی اور روحانی طور پر بھی گوناگوں مشکلات، پریشانیاں اور تکالیف کا سامنا ہے۔ ان عوارض سے نجات کے لیے مادی وسائل کا استعمال اور تجربہ جب ناکام ہو جاتا ہے تو ہر مُسلمان روحانی علاج کا سہارا لیتا ہے۔ مُسلمانوں کی اس پریشانی کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے بعض ایسے خدا ناترس لوگ بھی روحانی معالج بن کر میدانِ عمل میں اُتر آئے ہیں جو بذاتِ خود روحانیت، دینداری بلکہ بسا اوقات ضروریات کی پہچان سے بھی محروم ہوتے ہیں۔ یہ طبقہ روحانیت کے نام پر پریشان

حال مُسلمانوں کو لوٹنے پر کمربستہ ہے۔ اس پر مستنزاد یہ کہ بعض تو اپنے عمل کو پرتاثیر ظاہر کرنے کے لیے غیر شرعی اور حرام طریقہ ہائے کار کو اپنانے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔

ایسی صورتِ حال میں اس بات کی ضرورت ہے کہ اللہ، رسُول، شریعت اور قبر و قیامت پر ایمان رکھنے والا متدین طبقہ اُمّتِ مُسلمہ کو متدین روحانی معالج اور عامل لوگوں کی ایک جماعت مہیّا کرے جو پریشانِ حال مُسلمانوں کی دستگیری کے علاوہ مسلمانوں کو جعلی اور بے دین عاملوں سے بچائے اور انہیں ماثور و منقول طریقوں سے روحانی علاج کے (موافق شرع) مواقع فراہم کرے۔

زیرِ نظر مجموعہ (کتابچہ) جسے جامعہ دارالعُلوم کراچی کے ایک فاضل حافظ مولوی محمد لیاقت صاحب نے ترتیب دیا ہے، اسی نیک مقصد کی ایک کڑی ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس کتابچہ میں "مجرّب اور مُبارک درود شریف" کے نام سے درود شریف کے مختلف الفاظ جو مختلف مواقع کے لیے بطور وِرد، وظیفہ اور عمل منقول ہیں، انہیں جمع فرمایا۔ عدیم الفرصتی کے باعث پورے کتابچہ کا مطالعہ تو نہیں کرسکا، البتہ بعض مقامات کو سرسری نظر سے دیکھا اور مناسب پایا۔ نیز دو مقتدر علماء،

حضرت مولانا شمس الحق صاحبؒ اور حضرت مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب کی تقریظ و تصدیق پر اعتماد کرتے ہوئے میں بھی یہ سطور رقم کر رہا ہوں۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کی اس کوشش کو منظور و مقبول فرمائے اور اس سعی جمیل کو ان کے لیے ذریعۂ نجات بنائے اور قارئین کو بھرپور فائدہ پہنچائے۔ نیز قارئین گرامی کو اس بات کی تلقین کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ درود شریف کو محض وظیفہ کی حیثیت سے پڑھنے کی بجائے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف بھیجنے کی نیّت بھی رکھیں، اس طرح دُھرے فوائد حاصل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر ہر عمل میں اپنی رضا اور خوشنودی سے نوازے، آمین۔

فقط والسّلام

حسبِ ارشاد حضرت اقدس مفتی شامزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ

بقلم

بندہ رفیق احمد بالاکوٹی

خادم حضرت مفتی صاحب شہیدؒ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

مجھے ایک بار ضرور پڑھیئے!

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۱﴾ (آیت ۳۱، آل عمران)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، پس اللہ تعالیٰ تم سے محبت فرمائیں گے۔ اور تمہارے گناہ معاف فرمائیں گے۔

اس آیت سے یہ معلوم ہوا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے نقش قدم پر چلنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ محبت فرمائیں گے دوسرے یہ کہ گناہ معاف فرمادیں گے۔ بندے کو اور کیا چاہیئے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔ وہ میرے ساتھ جنّت میں جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّت سے

محبت نصیب فرمائے۔ آمین !

اللہ تعالیٰ کے جو خوش قسمت بندے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے مقصدِ حیات یعنی عبادت میں خصوصی کوشش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں ان کے لیے سب سے زیادہ آسان عمل درود شریف کی کثرت ہے، لہٰذا وہ لوگ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ہر وقت اٹھتے بیٹھتے درود شریف کو اپنا معمول بنالیں اس لیے کہ جب تک انسان کے دل میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبت پیدا نہیں ہوگی وہ اپنی زندگی کو سنت کے مطابق نہیں گزار پائیگا اور محبت کا دوسرا نام ہے غیرت۔ غیرت یہ ہے کہ کوئی بھی غیرت مند شخص یہ بات ہرگز گوارا نہیں کرے گا کہ اسکی ماں بیٹی، بہن یا بیوی وغیرہ پر کوئی بُری نظر ڈالے اگر کوئی ایسا کرے گا تو غیرت منداسکی آنکھیں نکال دیگا۔

اب یہ کیا چیز تھی جس نے اسکو غصّہ دلایا۔ وہ اُس شخص کی غیرت تھی جو ماں، بہن، بیوی یا بیٹی سے محبت کی وجہ سے تھی۔ یہی چیز صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اندر موجود تھی کہ تمام رشتوں تمام چیزوں کو اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر قربان کر دکھایا اور حدیث شریف کا مفہوم بھی یہی ہے کہ مؤمن مُسلمان کامل اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک کہ اپنے تمام رشتوں اولاد، ماں، باپ، بھائی، بہن اور مال و

اسباب سے بڑھ کر حضرت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے نبیؐ کی ایسی ہی محبت عطا فرمائے۔ آمین۔

جیسا کہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دلوں میں تھی اور یہ محبت پیدا ہوگی اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرنے سے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ ہوگی۔

کثرتِ درود شریف سے۔ اسکا تجربہ ہمارے اکابر حضرات نے بہت کیا ہے کہ جتنا انسان زیادہ پڑھتا ہے اتنا ہی اس شخص کا سنتوں پر چلنا آسان ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں ہر وقت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں سے محبت پیدا ہو جاتی ہے اور ہر وقت یہی خواہش رہتی ہے کہ میں آپؐ کی ہر ہر سُنّت پر عمل کرنے والا بن جاؤں اور اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عُلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تمام طریقوں سے اس شخص کو محبت ہو جاتی ہے۔ میرے مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ جس نے بھی دُرود شریف کو اپنا معمول بنایا کم از کم ہزار مرتبہ روزانہ تو اس شخص پر اللہ تعالیٰ نے اس کی زندگی آسان بنادی کہ اس کے تمام کام اللہ تعالیٰ کر رہا ہے۔ رزق کی اس پر خوب فراوانی ہے، اس کی اولاد اس کے تابع ہے اور اس سے دین کے کام اللہ تعالیٰ لے رہا ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں میں وہ شخص محبوب بن

جاتا ہے۔ یہ سب چیزیں اس لیے ہیں کہ جو شخص کم از کم ہزار مرتبہ درود شریف روزانہ پڑھتا ہے تو یقیناً اللہ ربُّ العزت کی دس ہزار رحمتیں اس شخص پر نازل ہوتی ہیں اور جس پر اللہ تعالیٰ کی دس ہزار رحمتیں متوجہ ہوں اسے کون گمراہ کرسکتا ہے۔ ایسا شخص یقیناً دُنیا میں مقبول و محبوب ہے اور آخرت میں بھی مقبول و محبوب ہوگا۔ اس لیے کہ حدیث مُبارک میں ہے کہ جس نے جمُعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو دُنیا ہی میں خواب کے ذریعہ جنّت میں اسکا مقام دکھا دیتے ہیں۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ اس شخص کو ہی اس کا محل جنت میں دکھایا جائے گا جس کو جنت میں جانا ہوگا اور اس کا خاتمہ بھی یقیناً ایمان پر ہی ہوگا۔ آج اس دُنیا میں کسی کو نہیں معلوم کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہے یا ہوگا مگر قربان جاؤں اُس ذات پر کہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے والے کو رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے دُنیا ہی میں جنّت کی بشارتِ عظمیٰ دے دی ہے کہ تم جنتی ہو۔ یہ کتنی بڑی بات ہے کہ جس بات کی خوشخبری آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ دے رہے ہوں اس سے دُنیا کا کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا۔

میرے دوستو اور مُسلمان بھائیو! ہزار مرتبہ درود شریف کوئی زیادہ دیر میں نہیں پڑھا جاتا، بلکہ آسان سا طریقہ یہ ہے کہ میں نے اس کتاب میں بہت سے

درود شریف دیئے ہیں۔ ان میں سے آپ کو جو بھی آسان لگے اسکا معمول بنالیں اس طرح سے کہ جب آپ نماز پڑھنے جائیں تو باوضو ہو کر گھر یا دفتر سے نکلیں، راستے میں بات بالکل نہ کریں اور درود شریف پڑھتے ہوئے جائیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ تین چار منٹ میں ۱۰۰ مرتبہ آپ باسانی پڑھ لیں گے۔ اسی طرح واپس آتے ہوئے ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لیں تو ایک نماز میں ۲۰۰ مرتبہ درود شریف ہو گیا، یعنی ۵ نمازوں میں ۱۰۰۰ مرتبہ ہو گیا۔ یہ معمول آپ صرف ۴۰ دن تک بنائیں تو اِنْ شَاءَ اللہ آپ کی زندگی میں حیرت انگیز انقلاب آجائیگا۔ آپ کا ہر کام سنّت کے مطابق ہو گا۔ آپ کی ہر بات، آپ کا اُٹھنا بیٹھنا سنّت کے مطابق ہو جائے گا اور جب آپ کی زندگی میں یہ تمام چیزیں آجائیں تو آپ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی اس چیز پر لگادیں۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ میرے جس اُمّتی نے کسی سنّت کو چالیس لوگوں تک پہنچایا، یا کسی حدیث کو چالیس افراد تک پہنچایا تو ایسے شخص کو عُلماء کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔

اللہ ربّ العزت سے دُعا ہے کہ ہم تمام مُسلمانوں کو اس حدیث پر عمل کرنے والا بنائے اور تمام مُسلمانوں کے دلوں میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی تمام سُنتوں کی محبت عطا فرمائے اور مکمل دین پر چلنے والا بنائے اور اس کتابچہ کو تمام مُسلمانوں کے لیے نافع بنائے، آمین۔

آخر میں اللہ ربّ العزّت کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ سب مسلمانوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ہر ہر سُنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب ہو۔ دل و جان سے ربِ کائنات کی بارگاہِ اقدس میں التجا ہے کہ ذات کریم اس درود شریف کے مجموعہ کو عام مقبولیت عطا فرما کر اپنی رحمتِ واسعہ اور مغفرتِ کاملہ کا ذریعہ بنادے اور محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی خوشنودی اور شفاعت کا باعث بنائے اور جن ساتھیوں اور دوستوں نے اس کتاب کو لکھنے اور شائع کرنے میں کسی طرح بھی کوشش کی ہے اللہ رب العزت ان سب کو دُنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے، آمین۔

آخر میں عرض کرتا چلوں کہ اس کتابچہ کے اختتام پر حوالہ جات بھی لکھدیئے ہیں ملاحظہ فرمالیں۔ میں نے اکثر درود شریف حضرت علامہ مخدوم ہاشم سندھیؒ کا دُرود و سلام پر مشتمل فارسی رسالہ "ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ" جسکا اُردو ترجمہ شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے کیا ہے اسی سے لیے ہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہیدِ اسلام کے درجات بلند فرمائے، آمین ثم آمین!

حافظ محمدؐ لیاقت لاہوری
فاضل دارالعلوم کراچی

صلوٰۃ وسلام کی عظمت واہمیّت

صلوٰۃ وسلام دراصل اللہ تعالیٰ کے حضور میں کی جانے والی بہت اعلیٰ واشرف درجہ کی ایک دُعا ہے۔
اور یہ دُعا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ذات پاک سے اپنی ایمانی وابستگی اور وفاکشی کیلئے آپؐ کے حق میں کی جاتی ہے اور اس کا حکم ہم بندوں کو خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن پاک میں دیا گیا ہے۔ ارشاد فرمایا گیا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

یوں تو قرآن پاک کی آیات میں نماز، روزہ، حج وغیرہ کے احکامات انبیاءؑ کرام کی توصیفیں وتعریفیں حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السّلام کو پیدا فرما کر ان کو تمام فرشتوں سے سجدہ کرانا وغیرہ بہت کچھ مذکور ہے، لیکن مذکورہ بالا آیتِ مُبارکہ میں جس شاندار تمہید اور جس اہتمام کے ساتھ اہل ایمان کو صلوٰۃ وسلام کا حکم دیا گیا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کتنی اہمیت اور عظمت ہے۔

دُرود شریف کی امتیازی اہمیت

اس مادی دُنیا میں جس طرح مختلف غذاؤں، پھلوں اور پھولوں میں الگ الگ رنگتیں، خوشبوئیں اور لذّتیں حق تعالیٰ شانہ، نے رکھی ہیں اسی طرح مختلف عبادات، اذکار، اور دعوات کے الگ الگ خواص، برکات اور انوار ہیں۔ خلوصِ نیّت سے درود شریف کی کثرت کرنے کا عمل اتباعِ سُنّت کی توفیق اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے روحانی قرب اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کی خصوصی شفقت وعنایت حاصل ہونے کا خاص الخاص وسیلہ ہے۔ آگے درج ہونے والی بعض احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اُمّتی کا درود شریف اس کے نام اور ولدیت کے ساتھ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تک پہنچایا جاتا ہے اور اسکے لیے فرشتوں کا ایک پورا عملہ موجود ہے۔

ملائکہ کے ذریعہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ تک دُرود پہنچتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو دُنیا میں چکّر لگاتے رہتے ہیں

اور میرے اُمتیوں کا درود و سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔ (سنن نسائی، مسند احمد)
طبرانی نے حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت کیا ہے کہ صلوٰۃ و سلام پہنچانے والا فرشتہ بھیجنے والے اُمتی کا نام اسکی ولدیت کے ساتھ ذکر کرتا ہے یعنی حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عرض کرتا ہے۔ یا محمدؐ صلی اللہ علیک فلاں بن فلاں۔
کتنی خوش قسمتی ہے اور کتنا ارزاں سودا ہے کہ جو اُمتی اخلاص کے ساتھ صلوٰۃ و سلام عرض کرتا ہے وہ حضور رسالت مآب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں اس کے نام اور ولدیت کے ساتھ فرشتے کے ذریعہ پہنچتا ہے اور اس طرح آپؐ کی بارگاہِ عالی میں اس بے چارے مسکین اُمتی اور اسکے باپ کا ذکر بھی آجاتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سُنا کہ تم اپنے گھروں کو قبریں نہ بنانا اور میری قبر کو میلہ نہ بنانا۔ ہاں مجھ پر درود بھیجا کرنا۔ تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھے پہنچے گا۔ (سنن نسائی)

ع ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں ☆ یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

فضائل و برکات

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نے ارشاد فرمایا کہ "جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

(۲) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور اسکی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ (سنن نسائی)

(۳) حضرت ابو بردہ بن نیارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا "میرا جو امتی مجھ پر خلوصِ دل سے دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجتا ہے اور اس کے صلے میں اسکے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے حساب میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس گناہ محو کر دیتا ہے۔ (سنن نسائی)

دُرود شریف دُعا کی قبولیت کا وسیلہ ہے

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا۔ دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی رُکی رہتی ہے اور اُوپر نہیں جاتی جب تک نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّمْ پر درود نہ بھیجا جائے۔ (ترمذی)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے وقت بھی درود سے غفلت پر محرومی اور ہلاکت

(۱) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ذلیل وخوار ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ اس وقت مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

(۲) حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اصل بخیل اور کنجوس وہ آدمی ہے جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ (ذرا سی زبان ہلا کر) مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (جامع ترمذی)

(۳) ایک حدیث میں امام الانبیاء صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے منبر پر چڑھتے وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام کی تین بددعائیں آئی ہیں اور خود شفیع المذنبین حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جب میں دوسرے منبر پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا: ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر ہو اور وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔

(ف) اوّل جبرئیل علیہ السلام جیسے مقرب فرشتے کی بددعا ہی کیا کم تھی پھر اللہ جل شانہ کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی آمین نے جتنی سخت بددعا بنا دی وہ ظاہر ہے۔

درود پڑھنے والے پر انعامات خداوندی

درود شریف پڑھنے کے فوائد و برکات بیان کرنے کی ضرورت تو نہیں تھی کیونکہ یہ تو ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے محسن نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے احسانات کو دیکھتے ہوئے جو مسلمانوں پر ہیں مسلسل درود و سلام بھیجتا رہے کہ جنہوں نے ہزار ہا تکالیف و مصائب جھیل کر اللہ کے دین کو ہر کچے پکے گھر تک پہنچایا اور مخلوقِ الٰہی کو جو دوزخ کے کنارے پہنچ چکی تھی ہمیشہ کی جنّت کا وارث بنا دیا۔

درود شریف پڑھنے کے بعض انعامات و فوائد اس لیے بیان کر دیئے گئے ہیں تاکہ غافل بندہ کے دل میں مزید جذبۂ شوق بیدار ہو۔

درود شریف پڑھنے والے کی رُوح قبض ہونے کے وقت آسانی ہوگی۔ قبر کے سوال و جواب آسان ہوں گے۔ قیامت کے دن تمام انبیاءؑ، اولیاء اور فرشتے اس کے حق میں شفاعت کریں گے۔ مومن زوالِ ایمان کے خطرے سے محفوظ رہے گا۔ زندگی ہی میں

آقائے دو جہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار نصیب ہو گا۔ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے تمام گناہوں کی بخشش ہو گی اُسکی قبر میں روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ایک طاقچہ کھول دیا جائے گا جس سے راحت نصیب ہو گی۔ ایک پرندہ پیدا ہو گا۔ جو عرش کے نیچے آکر درود پاک پڑھنے والے کے لیے مغفرت کی دُعا کرے گا۔ بڑے پیمانے پر ثواب کا حصول ہو گا۔ دُنیا میں درود شریف پڑھنے سے آسمان کے کنارے فرشتوں سے بھر جاتے ہیں۔ قیامت کے دن درود پاک پڑھنے والے کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہو گا۔ حوضِ کوثر سے پانی پلایا جائیگا۔ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو گی، اسکے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ پورے دن میں خیر و برکت اور دینی و دُنیاوی امور میں اسے دل جمعی نصیب ہو گی۔ دشوار کاموں میں اسکے لیے آسانی ہو گی۔ ہر قسم کی پریشانی زائل ہو گی۔ قرض دار ہو تو قرض کی ادائیگی کے لیے سبیل پیدا ہو گی۔ درود شریف کا وِرد رکھنے والا دونوں جہانوں میں کبھی محتاج نہ ہو گا۔

مشاہدات

درود شریف سے متعلق میری گزشتہ چند سالہ زندگی کے اہم واقعات

میں محمد لیاقت کو بچپن میں، ۷ سال کی عمر سے ہی جنّات کا کام یعنی عملیات سیکھنے کا شوق بہت زیادہ رہا۔ اس کا سبب میرے والد اور چچا صاحبان تھے، جو اس کام کو سیکھنے میں لگے ہوئے تھے، مگر انہیں کوئی قابلِ ذکر کامیابی نہیں ہوئی. کبھی جنّات ان کو تنگ کرتے کبھی گھر والوں کو، بہر کیف ان حضرات کو مختلف مسائل کا سامنا رہا، جسکی بنا پر یہ حضرات اس کام میں زیادہ آگے نہ بڑھ سکے، بلکہ میرے والد محترم تو اس کام کو مکمل چھوڑ گئے، مجھے ان حالات کا صحیح علم نہیں تھا، میں اس وقت سات سال کی عمر کا تھا، میں مدرسہ گیا تو اپنے استادِ محترم کو بھی اس کام میں مصروف دیکھا، ان کا انداز بہت ہی اچھا لگا، وہ وقت کے بڑے ہی پابند تھے، بہت بڑے بڑے اکابر حضرات سے ان کو اجازتِ بیعت بھی حاصل تھی اور جنّات کے بارے میں ان کو بہت مہارت حاصل تھی، ان کو دیکھ کر میرے اندر اور زیادہ شوق پیدا ہوا. تقریباً دس

سال کی عُمر میں مَیں نے قرآن پاک حفظ کیا اور یہ کام سیکھنے کا پختہ ارادہ کرلیا اور اس کا اظہار اپنے والد محترم سے کیا۔ انہوں نے میرا شوق دیکھتے ہوئے بڑا اور لاڈلا بیٹا ہونے کے ناطے مجھے مکمل اجازت دے دی، نیز میری رہنمائی بھی فرمائی اور اس کا تذکرہ اپنے شیخ سے کیا جو کہ حضرت رائے پوری اور حضرت احمد علی لاہوری رحمہما اللہ کے خلیفہ مجاز تھے۔ حضرت شیخ نے مجھ سے دو سوال کیے کہ یہ کام کس لیے سیکھ رہے ہو اور کیا تم کو جنّات سے ڈر نہیں لگتا؟ بندے نے حضرت کو جواب دیا کہ حضرت یہ کام میں خدمتِ خلق کے لیے سیکھوں گا اور یہ کہ مجھے جنّات سے ڈر نہیں لگتا، سوائے اپنے ربّ العزّت کے۔ حضرت میرے جواب سے بہت خوش ہوئے اور مجھے اپنے قریب کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا تم ابھی بچّے ہو (میری عمر اس وقت دس سال تھی) مگر تمہارا عزم بہت بڑا ہے اس لیے تمہیں دو گُر کی بات یعنی کام کی بات بتاتا ہوں، ان کو زندگی میں شامل کرلینا۔ اِنْ شَاءَ اللہ کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھو گے، بلکہ ہر جگہ ہر مقام پر کامیابی تمہارے قدم چومے گی، اوّل یہ کہ ہمیشہ باوضو رہنا، دوم یہ کہ دن میں ہزار مرتبہ درود شریف کو اپنا معمول بنا لینا۔

الحمدُ للہ ثم الحمدُ للہ! دس سال کی عُمر سے بندے نے یہ معمول بنا رکھا ہے کم از کم ایک ہزار و گرنہ تین ہزار بار درود شریف پڑھتا ہوں یہ باتیں لکھنے کی نہیں

لیکن تحدیثِ نعمت کے طور پر اور اپنے ساتھیوں کے اصرار پر تحریر کر رہا ہوں، کیونکہ مجھے زندگی میں بے انتہا فوائد حاصل ہوئے اور حدیث پاک کا مفہوم بھی یہی ہے کہ جو چیز تمہیں زندگی میں فائدہ دے وہ اپنے مسلمان بھائی کو ضرور بتلاؤ تاکہ انہیں بھی اس چیز سے فائدہ پہنچے۔ بہرکیف میں نے حضرت شیخ کی ان دو نصیحتوں کو اپنے لیے حرزِ جاں بنالیا۔ آج میری عمر ۲۶ سال ہے۔ الحمدُللہ ان سولہ برسوں میں مَیں نے اپنی زندگی میں درود شریف کے جو برکات دیکھے ان کو لکھنے کے لیے ایک پوری کتاب درکار ہوگی جو کہ ہزاروں صفحات پر مشتمل ہو۔ مختصر یہ کہ الحمدُللہ علمی میدان ہو یا جہادی میدان، خصوصاً عملیات کے میدان میں مَیں نے اپنے دو اساتذہ بنائے اور پورے پاکستان میں گھوما، ایک استاد جو ہندوستان میں مقیم ہیں ان کے پاس بھی گیا، الحمدُللہ انہوں نے چالیس دن، بلکہ اس سے بھی کم عرصہ میں مجھے اپنے عملیات کی مکمل اجازت دے دی، وجہ اس کی درود شریف کی برکت تھی۔

جب میں دارالعُلوم عیدگاہ کبیر والا میں ثانیہ عامہ کا طالبِ علم تھا ایک مرتبہ شبِ جُمعہ میں درود شریف پڑھتے پڑھتے سو گیا تو خواب میں روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی زیارت ہوئی، میں نے دیکھا کہ میں

وہاں لوگوں میں دودھ تقسیم کر رہا ہوں، چنانچہ میں نے مدرسے کے شیخ الحدیث مولانا عبدالقادرؒ سے خواب کی تعبیر دریافت کی تو حضرت پہلے بہت دیر تک خاموش بیٹھے رہے، اس کے بعد پوچھا: تم کون سے اعمال کرتے ہو رات میں؟ تب میں نے حضرت شیخ الحدیث کو بتایا کہ پانچ سالوں سے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول ہے۔ حضرت یہ سُن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ بیٹا تم سے اللہ ربّ العزّت اپنے پیارے حبیب مُحمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت کو زندہ کرنے کا کام لیں گے۔ تم اِن شاءَ اللہ بہت ترقی کرو گے۔ حضرت شیخ الحدیث کی یہ بات سُن کر مجھے مزید شوق ہوا۔ اس کے کچھ ہی عرصے کے بعد مجھ کو حضرات شیخین جناب سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیّدنا عُمر فاروق رضی اللہ عنہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، علاوہ ازیں اور بھی بہت سے مشاہدات ہوئے اور میرا ذوق بڑھتا ہی گیا، یہاں تک کہ جب دورۂ حدیث بندے نے دارالعُلوم کراچی، کورنگی نمبر ۱۴ سے کیا تو اس وقت درود شریف کا معمول کم از کم پانچ ہزار بن گیا تھا جو کہ الحمدُ للہ آج تک قائم ہے۔ مجھے حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالیہ نے ایک بار اپنے پاس بُلوایا اور عملیات سے متعلق مختلف سوالات کیے۔ اسی طرح جادو و جنّات اور اسمِ اعظم کے

بارے میں سوالات کیے، پھر حضرت مدظلہم نے ارشاد فرمایا: بیٹا اس فن پر بھی کام کرنا چاہیے، چنانچہ بندہ نے اسی وقت یہ عزم کر لیا کہ اِنْ شَاءَ اللہ اس کام سے لوگوں کو صحیح طور پر متعارف کراؤں گا، تاکہ معلوم ہو سکے کہ علم روحانی کیا ہے اور سفلی وجادو کیا ہیں۔ میں نے اپنا یہ ارادہ بڑے بڑے اکابر حضرات اور اساتذہ کے سامنے پیش کیا تو الحمدللہ سب نے بخوشی اجازت مرحمت فرمادی اور فرمایا کہ تم اس فن پر کام کرو، تاکہ صحیح مسلک کے لوگ اس فن سے آگاہ ہو جائیں اور غلط قسم کے جادو وغیرہ کرنے والے عاملین سے محفوظ ہو جائیں۔ الحمدُللہ اسی دن سے بندے نے سکھانے کا کام شروع کیا۔ اس کام کو ہر خاص وعام سیکھ سکتا ہے۔ اس کے لیے میں نے چند شرائط رکھی ہیں کہ سیکھنے والا ان شرائط کو پورا کرے:

(١) سات دن یا تین دن استخارہ کر کے آئے، اس لیے کہ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ استخارہ کرنے والا بعد میں کبھی اپنے اس کام میں جس کا استخارہ کیا ہے، شرمندہ نہیں ہوگا۔

(٢) خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کی نیت کرے۔

(٣) چالیس دن تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نماز کی پابندی کرے۔

(٤) روزانہ ہزار مرتبہ درود شریف کا اہتمام کرے۔

⑤ اس کام کو خدمتِ خلق کی نیت سے سیکھے۔

مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ ہر شخص اپنے اور اپنے گھر والوں کی حفاظت، بلکہ اپنے علاقے کے دفاع کے لیے جادو اور جنّات سے بچاؤ کے عملیات سیکھ سکتا ہے۔ میں ہر شاگرد کو اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ وہ دو سال میں اتنا سیکھ لے گا کہ پوری زندگی جنّات اسکا مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور نہ اس پر کبھی جادو اثر کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ۔

الحمدُ لِلّٰہ! ان شرائط کی پابندی کے ساتھ آج تک جو عُلماء کرام، مفتی صاحبان، قراء حضرات اور حفاظ اس کو سیکھنے میرے پاس آئے اُن کی تعداد تقریباً ۱۶۴ ہو چکی ہے اور ابھی تک سکھانے کا سلسلہ جاری ہے اور اِنْ شَاءَ اللہ جب تک زندگی ہے یہ کارِ خیر جاری رہے گا۔ مجھے الحمدُ لِلّٰہ سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ جب ایک طالب علم ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو ظاہر ہے کہ اسکا ثواب مجھے بھی ملتا ہے اور اللہ ربّ العزّت سے اپنی بخشش کی مکمل اُمید ہو جاتی ہے، چونکہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کا مبارک ارشاد ہے: علم وہ اچھا ہے جس سے لوگوں کو نفع پہنچے۔ دوسری حدیث کا مفہوم ہے: جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن مجھ سے اتنا ہی قریب ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ میرے اس عمل کو

اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے طفیل قبول فرمائے، آمین۔

میرے پاس ایک رشتہ دار خاتون آئیں ان کا بیٹا شہید ہو گیا تھا۔ کافی عرصہ ان کے بیٹے نے کشمیر اور افغانستان میں جہاد میں وقت گزارا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ میں اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں نے اُن کو ایک درود شریف بتلایا کہ ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھیں تین شرائط کے ساتھ (۱) صلوٰۃ التسبیح کی نماز پڑھیں (۲) صدقہ کریں (۳) تمام لوگوں کے اپنے ذمہ حقوق معاف کریں۔ الحمدللہ وہ بہت خوش ہوئیں اور دوسرے ہی دن مجھے آکر بتایا کہ میں نے خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایک نوجوان کی شکل میں دیکھا۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: تم خوش ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے بیٹے کو قبول کر لیا ہے اور وہ جنّت میں ہے۔ اس کے بعد سے اس خاتون نے ۱۱۰۰ مرتبہ درود شریف کو اپنا معمول بنا لیا ہے۔ وہ کہتی ہیں: بیٹا اب میری زندگی بہت خوش گزر رہی ہے اور جو بھی اِن خاتون کے پاس آتا ہے وہ اسے بھی درود شریف پر لگا دیتی ہیں۔ اللہ ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

ایک وڈیرے کے پاس علاج کے سلسلے میں میرا قصور شہر جانا ہوا۔ الحمدللہ اس کو مکمل فائدہ ہوا۔ اس نے مجھ سے کہا حافظ صاحب!

میں آپ کو اپنا واقعہ سُنانا چاہتا ہوں۔ کہنے لگا: میں بہت بُرے کاموں میں مُبتلا ہو گیا تھا شراب اور دیگر بُرے کام وغیرہ، اللہ نے مجھے بہت دولت سے نواز رکھا تھا۔ میرے ساتھ ایک ایسا واقعہ ہوا کہ مجھے جیل جانا پڑا۔ مجھے اس میں سزائے موت بھی ہو سکتی تھی۔ مجھے ایک قیدی نے بتایا کہ ساہیوال کے علاقے میں ایک بابا ہیں، وہ جس کے لیے دعا کر دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کے کام آسان بنا دیتے ہیں۔ میں نے اپنے ساتھیوں کو اس بابا کے پاس ساہیوال بھیجا تو اس نے مجھے کہلوایا کہ بیٹا! اس درود شریف کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو۔ چنانچہ میں نے اس درود شریف کو جیسے ہی ۱۱۰۰ مرتبہ شروع کیا تو اللہ کے فضل سے ایک مہینے بعد ہی میں جیل سے رہا ہو گیا۔ اب اللہ نے مجھے توفیق بخشی اور میں نے تبلیغی جماعت کے ساتھ بھی اپنا وقت لگایا ہے اور اللہ نے پہلے سے زیادہ مجھے نوازا ہے۔ یہ سب اس درود کی برکت اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ“ یہ درود اس وڈیرے کو جس بابا نے بتایا تھا وہ میرے بہت ہی شفیق استاد تھے جو پورے ساہیوال میں شاہ صاحب کے نام سے مشہور ہیں۔

اسی طرح میرے ایک شاگرد میرے پاس آئے اور کہنے لگے:
حافظ صاحب! مجھے مدینہ جانے کی بڑی آرزو ہے، لیکن میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں۔ میں نے ان سے کہا میں آپ کو ضمانت دیتا ہوں کہ آپ بہت جلد مدینہ چلے جاؤ گے، لیکن اس کے لیے تین شرطیں پوری کرنا ہوں گی ① ہر شب صلوٰۃ التسبیح پڑھو ② ہر گناہِ کبیرہ ہونے پر صلوٰۃ التسبیح اور صدقہ کرو ③ روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھو۔
الحمدُ للہ ایک ماہ بعد ہی میرے شاگرد و طالبِ علم نے آکر یہ خوشخبری سنائی کہ حافظ صاحب میرا کام بن رہا ہے آپ مزید دُعا فرمائیے۔ میرے والد سے ان کے دوست نے عمرہ کرنے کو کہا، لیکن چونکہ والد صاحب کی طبیعت ناساز ہے تو انھوں نے اپنی جگہ مجھے عمرہ پر جانے کا سنہری موقع مُیسر کیا ہے۔ الحمدُ للہ جب میں (مولوی محمد لیاقت) ۲۰۰۳ء میں عُمرہ کرنے کے لیے گیا تو مسجدِ نبوی میں اسی شاگرد سے ملاقات ہوئی۔ مجھ سے بڑی خوش دلی اور گرمجوشی سے ملا اور کہنے لگا حافظ صاحب اللہ تعالیٰ نے میری ہر خوشی پوری کر دی، اب میں چاہتا ہوں کہ مدینہ میں کچھ مہینے اور گزاروں۔ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری یہ خواہش بھی پوری کر دے۔ میں نے اسے حضور صلّی اللہ علیہٖ وآلہٖ وسلّم کے روضۂ اقدس کے سامنے

۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنے کو کہا اور تاکید کی کہ یہ عمل ریاض الجنّہ کے اندر ہو۔ الحمدُ للہ ایک ماہ بعد اس نے مجھے فون پر بتایا کہ حافظ صاحب مجھے مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا ہے اور الحمدُ للہ اب میں تین سال تک مدینے میں رہوں گا۔ اس نے میرا بہت شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جب سے میں نے درود شریف کو معمول بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے میری ہر خواہش کو پورا کر دیا ہے اور سب سے بڑھ کر تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مدینے میں قبول کر لیا ہے۔ میں روزانہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ اقدس پر سلام پیش کرتا ہوں اور حافظ صاحب ساتھ ہی آپ کیلئے بھی دُعائیں کرتا ہوں۔

میرے ایک بہت ہی قریبی رشتہ دار ہیں۔ میرا کچھ عرصہ پہلے ان کے گھر جانا ہوا تو انکے والد جو کہ سرکاری ملازم ہیں مجھ سے کہنے لگے کہ بیٹا میں حضور صَلَّی اللہُ عُلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں نے پہلی والی شرائط کے ساتھ ۱۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھنے کی تلقین کی۔ کچھ دنوں بعد مجھے انہوں نے فون پر بتایا کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے کئی بار خواب میں دیکھا ہے، لیکن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پورا چہرۂ مبارک نہیں دیکھ سکا اسکا مجھے افسوس بھی

ہے اور پریشانی بھی کہ آخر یہ کیا معاملہ ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ پہلے اپنا چہرہ تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے چہرے کے مطابق بنالیں۔ میں نے یہ بات اس لیے کی کہ ان صاحب کی داڑھی نہیں تھی۔ وہ میری بات سنکر رونے لگے اور فون بند کر دیا۔ ایک مہینے کے بعد دوبارہ فون کیا اور بتایا کہ بیٹا اب مجھے اللہ تعالیٰ نے آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے چہرۂ انور کو مکمل اور واضح دکھایا ہے، اب میں ساری زندگی داڑھی نہیں کٹواؤں گا۔

یہ بات میرے مشاہدے میں ہے کہ داڑھی کٹانے والے کو حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی مکمل زیارت نہیں ہوسکتی، اس لیے کہ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو ۲۴ گھنٹے بندے کے ساتھ رہتا ہے۔ یعنی بندہ نماز پڑھے، روزہ رکھے یا کوئی بھی ثواب کا کام کرے، داڑھی کٹانے کا گناہ کبیرہ اسکے ساتھ رہتا ہے۔ ظاہر ہے ایسے بندے کو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی زیارت کیسے ہوسکتی ہے، اللہ تعالیٰ اس گناہ سے پورے عالم کے مُسلمانوں کو بچائے، آمین ثم آمین۔

میرے وہ مسلمان بھائی جو اس کتاب کو پڑھیں، وہ اسی دن نیت کریں کہ اپنے چہرے کو ہمیشہ داڑھی سے سجا کر رکھیں گے، اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی سُنّت کے مطابق، اس لیے کہ جب ہمارا

چہرہ نبی ﷺ کے مشابہ نہیں ہوگا تو اللہ کی رحمت کیسے متوجہ ہوگی. ہمارا چہرہ دشمنانِ رسول جیسا ہو اور پھر ہم اُمید رکھیں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے شفاعت کی تو یہ معاملہ بڑا ہی عجیب ہے. بھائیو! اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے داڑھی کو کٹانے والے کی طرف سے اپنا چہرہ پھیر لیا تھا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم سے اس عظیم سُنت کے چھوڑنے پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اپنا چہرہ پھیر لیں۔

۲۰۰۳ء کی بات ہے میں نے خواب دیکھا کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک محل کی طرف جا رہا ہوں. میں نے قرآن پاک میں سے آیۃُ الکُرسی کی تلاوت کی اور پھل وغیرہ کھائے. وہ پھل ایسے تھے کہ جن کا تصور آج بھی کرتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں، بے حد لذیذ اور عمدہ پھل خوشبو ایسی کہ بیان نہیں کر سکتا۔ یہ خواب میں نے حضرت مفتی عطاء اللہ صاحب کو سُنایا جو کہ بنوری ٹاؤن کے مشہور و معروف اکابرین میں سے ہیں. انہوں نے اس خواب کے متعلق فرمایا کہ بیٹا مبارک ہو اللہ تعالیٰ نے تمہیں خواب میں جنّت دکھادی ہے. میں نے عرض کیا. حضرت! حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جو بندہ زندگی میں ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے مرنے سے پہلے خواب میں ہی جنت دکھادے گا۔

الحمدُللہ اس خواب سے مجھے اور زیادہ درود شریف سے محبت ہوگئی۔ اب تو یہ حال ہے کہ جب تک ایک ہزار بار درود شریف نہ پڑھ لوں، سکون ہی نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ تمام مُسلمانوں کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور جنّت کی زیارت سے مُستفیض فرمائے، آمین۔ آج کوئی نہیں جانتا کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا یا نہیں۔ ہر فرد دوسرے سے دُعائیں کراتا ہے کہ خاتمہ ایمان پر ہو، کسی کو کوئی پتہ نہیں ہے مگر کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو درود پڑھنے میں لگے ہیں اور ان کو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ضمانت دے دی کہ تم جنتی ہو اور کرم بالائے کرم یہ کہ ان کو خواب میں جنّت دکھادی جاتی ہے۔ یہ خوشخبری کسی اور عمل کے بدلے میں نہیں ہے۔ وجہ اس کی صاف ظاہر ہے کہ اللہ کے نزدیک اللہ کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر کوئی اور شخصیت نہیں ہے۔ یہ سب درود شریف آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ہی پڑھے جاتے ہیں جو ہر حال میں قبول ہیں۔ کسی بھی قسم کی کوئی قید نہیں جس وقت بھی پڑھا جائے قبول ہوگا۔ اِن شَاءَ اللہ۔

میرے ایک دوست جو میرے شاگرد بھی ہیں اور جامعہ فاروقیہ میں کتابوں کے استاد بھی ہیں نیز یہ کہ حضرت شیخ مولانا سلیم اللہ خان صاحب

مدظلہم کے خادم خاص بھی ہیں۔ یہ میرے پاس آئے اور مجھ سے کہنے لگے کہ کوئی ایسا عمل بتاؤ کہ میرے سب اعمال ٹھیک طرح چلیں، میرے اندر سُستی بہت ہے چنانچہ میں نے انہیں ایک درود شریف بتلا دیا۔ کچھ ہی دنوں بعد وہ مجھ سے کہنے لگے کہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب سے میں نے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنایا ہے میری تو دنیا ہی بدل گئی ہے، ہر کام درست ہو رہا ہے۔ اعمال بھی درست اور سارے کام ٹھیک ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا بھائی! تم نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی وہ حدیث نہیں سُنی کہ ایک صحابیؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم میں آپ پر کتنا درود شریف پڑھوں اپنے دن کے اوقات میں۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جتنا تمہارا دل چاہے۔ اس صحابیؓ نے عرض کیا یارسولُ اللہ! میں سارا وقت آپ صلى الله عليه وسلم پر درود شریف پڑھنے میں گزاردوں گا۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تو پھر اللہ بھی تمہارے تمام کام اپنے ذمّہ لے لیں گے۔ تو میرے بھائی آپ نے اپنا وقت درود شریف پڑھنے میں لگایا تو اللہ نے آپ کے سارے کام بنا دیئے۔ اس سے پہلے انہوں نے عُمرہ نہیں کیا تھا الحمدُللہ اب انہوں نے دو عُمرے بھی ادا کر لیے ہیں۔ اللہ انہیں مزید عُمرے ادا کرنے کی سعادت نصیب فرمائے، آمین۔

میں دار العلوم کراچی میں پڑھتا تھا۔ وہاں جامعہ میں ایک بہت شفیق استاد ہیں قاری بھی ہیں، قاری عبدالمالک صاحب جو بڑی شہرت رکھتے ہیں۔ ان کو جب اس بندے کے عملیات کا علم ہوا تو وہ مجھ سے ملنے آئے اور فرمایا: مجھے کوئی خاص درود شریف بتلاؤ میں نے ایک درود شریف ان کو بتلا دیا۔ دوبارہ ملاقات ہوئی تو میں نے درود شریف کے بارے میں دریافت کیا۔ قاری صاحب نے کہا: اس درود شریف کے بڑے مشاہدے ہوئے۔ بہت عمدہ درود شریف ہے۔ اب سارا دن یہی پڑھتا رہتا ہوں۔ بے حد لطف آتا ہے۔ اللہ سب کو درود شریف سے محبت عطا فرمائے، آمین۔

تین اہم نسخے

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت جبیرؓ سے فرمایا: اے جبیر! کیا تو یہ چاہتا ہے جب سفر کو نکلے تو اپنے تمام ساتھیوں سے صورتِ حال میں بہتر ہو اور توشہ میں ان سے بڑھ کر ہو۔ تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ میرے ماں باپ آپؐ پر فِدا ہوں! ہاں میں یہی چاہتا ہوں۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے

فرمایا کہ سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن، سُوْرَۃُ النَّصر، سُوْرَۃُ الِاخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق، سُوْرَۃُ النَّاس پڑھ لیا کرو اہر سورہ کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سُوْرَۃُ النَّاس کے آخر میں ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے تو یہ پانچ سورتیں چھ بِسْمِ اللّٰہ ہوئیں اور اوّل آخر درود شریف پڑھے) حضرت جبیرؓ فرماتے ہیں: باوجود کثرتِ مال کے میں مفلس ہو جاتا تھا۔ تو میں نے جب سے یہ سورتیں آپؐ سے سیکھیں اور ان کو ہمیشہ پڑھا تو میں اپنے ساتھیوں میں واقعی بہتر ہوگیا اور توشہ میں ان سے زیادہ ہوگیا اور سفر میں ان کو حرزِ جاں بنالیا۔ الحمدللہ بچپن سے یہ میرا معمول ہے اور اس کی برکت سے میں سفر کی تمام پریشانیوں اور حادثات سے محفوظ رہا ہوں۔

علّامہ دمیریؒ نے حیٰوۃ الحیوان میں لکھا ہے: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ایک کاغذ پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۳۵ مرتبہ لکھے اور کاغذ کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ فجر کے بعد یا رات کو سوتے وقت اس کاغذ کو سامنے رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ اس کو ضرور حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت نصیب ہوگی اور ہر بگڑے کام بنتے چلے جائیں گے۔ الحمدللہ میں نے اس کا کئی بار تجربہ کیا اور بہت فوائد حاصل کیے۔

امام غزالیؒ نے اپنے مجربات میں لکھا ہے کہ جو شخص مشک اور زعفران سے یا کسی اچھی روشنائی سے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور رات کو سوتے وقت تین سو مرتبہ لفظِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پڑھے اسکو اہم فوائد حاصل ہونگے۔ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی زیارت نصیب ہوگی اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی اور بھی فوائد حاصل ہوں گے۔ الحمدُ للہ اسکا ساتھیوں نے بارہا تجربہ کیا اور خود میرا بھی کافی عرصہ سے معمول ہے۔ بلاشبہ یہ اسمِ مبارک بھی بہت عظیم ہے اور اس کا نقش چار الفاظ سے بنتا ہے جو یہ ہیں:۔

م، ح، م، د۔ یعنی محمدؐ۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے پیارے نام کا نقش ہے

یا رحمٰن	۷۸۶	یا رحیم	
م	ح	م	د
ح	م	د	م
م	د	م	ح
د	م	ح	م

محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (سورۃ الاحزاب:۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو (تاکہ انکا حقِ عظمت ادا ہو) درود و سلام پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

مسجد میں آنے اور جانے پر درود

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ جب مسجد میں داخل ہوتے یا مسجد سے باہر نکلتے تو یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص ۵۵)

ثواب میں سب سے زیادہ

صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ ؕ

یہ دُرود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے زیادہ ہے. جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ اس کو پڑھے تو کبھی محتاج نہ ہو (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۵۳)

دوزخ سے نجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

حضرت خلاد رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرتے تھے انکے انتقال کے بعد ان کے تکیے کے نیچے سے ایک کاغذ مِلا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ خلاد بن کثیر کیلئے دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۸۲)

قرض کی ادائیگی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہونگی۔
(۱) کبھی مقروض نہ ہوگا (۲) اگر قرض ہوگا تو ادا ہو جائیگا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔
(۳) قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۹۲)

جنّت میں ٹھکانہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

جُمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنّت میں اس کا ٹھکانہ دکھایا جائے گا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۸۲)

ایمان کی حفاظت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ

جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس دُرود شریف کا وِرد رکھے تو اسکا ایمان جانے سے محفوظ رہے گا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۵۲)

مغفرت کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ط وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنیؒ نے حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ تو انہوں نے جواب دیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا اور عزّت واحترام سے مجھے جنت میں لایا گیا۔ (زاد السعید)

جنّت کے پھل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

جو شخص اس دُرود شریف کی روزانہ پابندی کرے وہ جنّت کے خاص پھل اور میوے کھائے گا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص ۱۷۳)

ہزار دن تک ثواب مِلنا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّجَزَاہُ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ

جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے تو ثواب لکھنے والے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔ (ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۷۲)

مُکمل دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابہؓ سے ایک مرتبہ فرمایا: تم نامکمل دُرود نہ پڑھا کرو۔ پھر صحابۂ کرامؓ کے دریافت کرنے پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے مذکورہ دُرود شریف تعلیم فرمایا۔ (ذریعہ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۴۴)

قُربِ خاص کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کے درمیان بٹھایا۔ صحابہؓ کو اس پر تعجّب ہوا تو آپؐ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر مذکورہ دُرود شریف پڑھتا ہے
(ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ص ۵۰)

دُعائے قنوت کے بعد دُرود شریف

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ دُعائے قنوت کے بعد مذکورہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ص ۵۵)

دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اس دُرود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۵۰)

اسّی سال کے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ط

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمُ کے ارشاد کے مطابق جو شخص اسّی مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اسّی کے گناہ معاف کردیں گے۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۶۶)

جنت میں اپنا مقام دیکھنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ ط

جو شخص جُمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک مرنے سے پہلے جنّت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ (ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۶۰)

ستّر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جو شخص یہ پڑھا کرے اسکے لیے ستّر ہزار فرشتے، ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم کبیر ص ۴۰)

تمام درودوں کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرِهٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ

یہ دُرود پڑھنا آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۹۰)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روضۂ مُبارک کی زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً ط

جو شخص نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ۳۳، ۳۳ بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اس شخص کی قبر کے اور روضۂ اقدس کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائیگی اور روضۂ اقدس کی راحت اسکو نصیب ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۵۳)

ہر درد کی دوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّ دَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

ہر درد اور بیماری دُور ہونے کے لیے اوّل و آخر مذکورہ دُرود شریف پڑھیں اور درمیان میں مع بِسمِ اللہ سُورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۶۰)

دُرود باعثِ زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

جو شخص جُمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے اس کو خواب میں رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت نصیب ہوگی۔ پانچ یا سات جُمعہ تک پابندی سے اس کو پڑھیں۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۶۲)

مغفرت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰھْلِ بَیْتِہٖ ط

جو شخص چھینک آنے پر یہ دُرود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑپھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دیجیے۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ص ۵۸)

ایک ہزار دن تک ثواب

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّجَزَاہُ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ ط

جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے تو ایک ہزار دن تک ستّر فرشتے اسکا ثواب لکھتے رہیں گے۔ (ذریعۃ الوصول اِلی جناب الرسولؐ ص ۱۲۷)

تابعین کا دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ ط

حضرت سفیان بن عُیَیْنہؒ نے فرمایا: میں نے ستّر سال سے زیادہ حضرات تابعین رحمہم اللہ کو دورانِ طواف یہ دُرود شریف پڑھتے ہوئے سُنا۔ (ذریعۃ الوصول اِلی جناب الرسولؐ ص ۱۰۰)

صدقہ کا قائم مقام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ط

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ارشاد کے مطابق جس شخص کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو وہ یہ دُرود پڑھا کرے یہ اس کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہے۔ (فضائل درود شریف، حضرت شیخ الحدیثؒ)

کامل دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط

(ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ص ۴۴)

عرشِ عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ
وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

اس دُرود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان اور زمین بھر کر عرشِ عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۸۲)

اَسّی سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ؕ

جمعہ کے دن جہاں نمازِ عصر پڑھی ہو اس جگہ اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے تو اُسکے اسّی سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (فضائل درود شریف شیخ الحدیثؒ)

پریشانیاں دُور ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلَاۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ ؕ

یہ دُرود شریف بار بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پریشانیاں دُور فرما دیتے ہیں۔

(ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۱۴)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ

جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے گا اس کے لیے حضورؐ کی شفاعت واجب ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ص ۱۳۹)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ ؕ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ ؕ وَ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ ؕ

جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت ہوگی۔ (فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ)

بڑا جامِ کوثر عطا ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۝

(ذریعہ الوصول الی جناب الوسول ص ۹۷)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو شخص خواب میں آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ص ۱۰۶)

حسنِ خاتمہ کی بشارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ

رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کے لیے حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی شفاعت واجب ہو گی جس میں اس کے حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ۱۲۷)

روزی میں برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ؕ

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کا مال بڑھ جائے وہ یہ درود پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ)

دُنیا و آخرت کی برکت کا حصول

حافظ ابوالحسن علی بن محمود الشاذی ؒ نے فرمایا کہ میں شیخ المشائخ ابوعبداللہ الحسین خوانی کی خدمت میں پہنچا اور ان سے درخواست کی کہ مجھے ایسا درود شریف تلقین فرمائیے کہ صورت و معنی کے ساتھ فائدہ اُٹھاؤں اور دُنیا و آخرت میں اس کی برکتوں سے قوت حاصل کروں. فرمایا: قرآن مجید حفظ ہے؟ عرض کیا، جی ہاں! فرمایا، جب اپنا وظیفہ مکمل کرو تو اس درود کے ساتھ اختتام کیا کرو.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِى جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًاؕ

دُنیا و آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کے لیے اپنے وظائف و معمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔

(ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۹۲)

چاند کی طرح چہرہ چمکنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِكَ شَیْءٌ وَبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَیْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِیَّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کا چہرہ پُل صراط سے گذرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول اِلٰی جناب الرسولؐ ص ۱۷۵)

دُعا قبول ہونا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنْهُ

رِضًى لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ ط

جو شخص اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرمائیں گے۔ (فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ)

اولاد کو عزّت ملنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ط

جو شخص صُبح و شام سات سات مرتبہ پابندی سے اس درود شریف کو پڑھے گا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزّت رکھے گا۔ (ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۶۴)

بڑے پیمانے سے ثواب مِلنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اُمّھاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝

حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشاد کے مطابق جو شخص چاہے کہ بڑے پیمانہ کے ساتھ اس کو ثواب دیا جائے تو اس کو یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ (ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۳۲)

افضل دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَیْہِ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًاؕ

شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں ایک مرتبہ حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت ہوئی۔ آخری مرتبہ میں حضورؐ سے افضل درود شریف دریافت فرمایا تو آپؐ نے مذکورہ درود شریف تعلیم فرمایا۔

(ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ ص ۱۶۴)

تمام اوقات میں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا ط

شیخ الاسلام ابوالعباسؒ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے گا وہ گویا دن اور رات کے تمام اوقات میں دُرود بھیجتا رہا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولﷺ ص ۱۹۱)

دُرُودِ اِبراھیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (صحاح ستہ)

یہ درود شریف سب سے افضل ہے۔

پسندیدہ رشتہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ ط

تہجّد کے وقت نہ اٹھ سکے تو عشاء کے بعد ۳۱۳ مرتبہ درود پڑھ کر دعا کرے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

بلڈ پریشر اور دل کی گھبراہٹ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ ط وَ

تُفَکُّ بِهَا الْکُرَبُ

فجر اور شام کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دم کر کے پیئں۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ)

زراعت اور باغات کی بیماریوں سے حفاظت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

فصل کو کاشت کرنے سے پہلے اور باغات میں پھل آنے سے پہلے ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر پانی یا ریت پر دم کر کے کھیت اور باغات کے پیڑوں میں چھڑک دیں اور وقفہ وقفہ سے چھڑکتے رہیں، نیز روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دعا بھی کرتے رہیں۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ)

سستی، کاہلی اور نا اُمیدی کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَھٰی عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

صبح کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ)

ہر مشکل اور حاجت کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ ط

درود شریف کو بِسْمِ اللّٰہ کے ساتھ ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد کلمۂ طیبہ کو بِسْمِ اللّٰہ کے ساتھ ہزار مرتبہ پڑھ کر عاجزی سے دُعا کرے۔ (ذریعۃ الوصول اِلیٰ جناب الرسولؐ)

ادائیگی قرض کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّزِدْہُ تَشْرِیْفًا وَّاَنْزِلْہُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ط

روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یکسوئی کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ)

پاکیزہ محبّت کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ٍمُّعَطَّرِ الرُّوْحِ وَ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلَاۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

۵۰ مرتبہ پڑھ کے مشک کی خوشبو پر دم کرکے دونوں (میاں بیوی)

سونگھیں۔ اگر دور ہوں تو شکر پر دم کرکے چیونٹیوں کو ڈال دیں۔
میاں بیوی کسی چیز پر دم کرکے کھائیں تو باہمی الفت و محبت پیدا ہوگی۔
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ؐ)

ذاتی گھر کے حصول کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اس درود شریف کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ؐ)
رہائش کے لیے زندگی میں کبھی پریشان نہ ہوگا اور ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھنے سے انعاماتِ خداوندی کی بارش رہے گی۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ؐ)

جن آسیب و موذی جانوروں سے حفاظت

صَلَّی اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَبِحَمْدِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِہٖ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ

وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ؕ

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرنے والا شخص جن، آسیب بھوت پریت اور موذی جانوروں سے حفاظت میں رہے گا۔ یہ عجیب حفاظتی حصار کی طاقت کا درود شریف ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ)

امتحان میں کامیابی کیلئے

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجَلَّهَا وَ اقْضِ لِیْ بِجَاهِهٖ حَوَائِجِیْ كُلَّهَا وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهَا وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَكَرِّمْ دَآئِمًا ؕ

ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کی دُعا کرے۔ انٹرویو سے قبل ۱۱ مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک مارلے جوابات دینے میں آسانی ہوگی۔ نمایاں کامیابی کے لیے مجرب درود شریف ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ)

چور ڈاکو سے حفاظت کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط

سونے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دینے سے گھر اور اسکے مکین، چور، ڈاکو، غاصب اور ظالم سے محفوظ ہو جاتے ہیں. سفر شروع کرنے سے پہلے اور سفر کے دوران اسکا وِرد کیا جائے تو سامانِ سفر اور جان و مال رہزنوں اور ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا. (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول)

ناحق مقدمے سے نجات کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِيَّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ

جو شخص ناحق کسی مقدمے میں پھنس جائے یا بے قصور حاکم وقت قید کرلے تو گھر والے روزانہ ایک بار پڑھ کر دعا کریں۔ مقدمے میں کامیابی کے لیے پڑھا جائے تو انتہائی آزمودہ ہے۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ)

خاوند کے ظلم اور تنگ دستی سے نجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اَلْفَرَقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ط

خاوند بیوی پر ظلم کرتا ہو، مار پیٹ کرتا ہو، بے ہودگی سے پیش آتا ہو، اولاد سے یا بیوی کے رشتہ داروں سے نفرت کرتا ہو۔ روزی یا کاروبار میں نقصان ہو، محتاجی و تنگ دستی نے گھیرا ہوا ہو تو فجر و مغرب کے بعد ۴۱ بار پڑھ کر دعا کریں۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ)

مقبولیّت عامّہ اور تسخیر قلوب کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مَّقْرُوْنَۃً بِذِکْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً جَامِعَۃً بَیْنَ فَرْحِہٖ وَمَسْرُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مُّحِیْطَۃً بِطُوْرِہٖ وَصُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مُّنَوِّرَۃً لِّقُلُوْبِ اَصْحَابِ

صُدُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً
شَارِحَۃً لِّمَنْقُوْحِہٖ فِیْ مَسْطُوْرِہٖ
وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَ
الْاَوْلِیَآءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِہٖ وَمُرُوْرِہٖ بَیْنَ الْمَآءِ
وَطُھُوْرِہٖ وَالنُّوْرِ وَظُھُوْرِہٖ وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِہٖ

ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو پڑھنے کا وظیفہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اسکو لوگوں میں عجیب مقبولیت عطا فرماتے ہیں. اسی طرح کسی حاکم، اہلِ اقتدار یا ظالم سے واسطہ پڑ جائے تو ۷ مرتبہ پڑھ کر کسی خوشبو پر دم کرکے چہرے اور لباس پر مل لے اور اس درود شریف کو پڑھتے ہوئے ملاقات کرے تو اِن شاءَ اللہ وہ شخص اسکی طرف متوجہ ہوگا۔ کامیابی کے لیے عجیب لاثر ہے۔ (ذریعۃ الوصول اِلی جناب الرسولؐ)

مچھلی اور شہد کے فارموں کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

اس درود شریف کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر جانوروں کی غذا اور پانی پر دم کر کے ڈالے اور کچھ پانی ان پر چھڑک بھی دے۔ ان شاءاللہ وبائی امراض سے حفاظت ہو گی۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ؐ)

ہر حاجت کی تکمیل کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کو جب کوئی حاجت درپیش ہوتی تو آپ ۷۰ مرتبہ **درودِ تُنجّینا** پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں رجوع کرتے تو فوراً حاجت پوری ہو جاتی۔

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے پاس تھا کہ اچانک ایک شخص حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے پاس آیا اور سلام کیا، حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نے سلام کا جواب دیا، آپؐ کا چہرۂ انور خوشی سے دمک اُٹھا، آپؐ نے انھیں اپنے برابر بٹھایا۔ جب وہ صاحب اپنا کام (جسکے لیے وہ آئے تھے) پورا کر کے جانے کے لیے اُٹھے اور کچھ دور چلے گئے تو رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا: یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ تمام روئے زمین کے رہنے والوں کے برابر اکیلے اسکے عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: اس شخص کو اتنا کیوں ثواب ملتا ہے؟

تو آپؐ نے فرمایا: جب یہ اُٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ جو درود پڑھتا ہے وہ ثواب میں ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے دریافت کیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا وہ یہ درود پڑھتا ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ؕ (ابنِ ماجہ، دار قطنی)

دُشواری دُور ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ ؕ

جس شخص کو کوئی دُشواری لاحق ہو اور وہ تنہائی میں باوضو یہ درود شریف

ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ کلمۂ طیبہ پڑھ کر دل سے
دُعا کرے تو اِن شَاءَ اللہ تعالیٰ اس کی دشواری دور ہو گی۔
(فضائلِ درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ)

ایک ہزار مرتبہ کے برابر

ایک بزرگ سے منقول ہے کہ مجھ پر دس ہزار کا قرض تھا اور میں
اس کے کسی حصے کو ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ پس میں نے
حضرت رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں التجاء کی،
آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی اور میں نے عرض حال
کیا۔ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ابنِ طولون کے پاس جاؤ
اور ان کو ہمارا سلام کہو، ان سے کہو کہ مجھے آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم
نے دس ہزار روپے دلائے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَآلِہٖ وَسَلَّم! کوئی نشانی عطا فرمائیے، جس کے ذریعہ وہ میری بات کا یقین
کرے۔ فرمایا، اس کو کہو! تم ہر رات کو سونے سے پہلے آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم
پر دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہو، لیکن کل رات تم نے آٹھ ہزار
مرتبہ پڑھا تھا کہ تم پر نیند غالب آگئی اور دو ہزار کا وظیفہ رہ گیا۔ وہ

بزرگ کہتے ہیں کہ میں خواب سے بیدار ہوا تو ابن طولون کے پاس گیا او اس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تم سے دس ہزار دلائے ہیں اور اس کی نشاندہی یہ ہے کہ تم ہر شب سونے سے پہلے دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے ہو، لیکن کل رات تم نے آٹھ ہزار مرتبہ پڑھا تھا کہ نیند غالب آگئی اور دو ہزار مرتبہ کا وظیفہ رہ گیا۔ ابن طولون یہ خواب سن کر بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے مجھے دس ہزار تو تعمیل حکم کے طور پر دیئے اور دس ہزار مزید خواب کے شکرانہ کے طور پر دیئے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ جو درود شریف آپ ہر شب کو پڑھا کرتے ہیں وہ کون سا درود شریف ہے؟ انہوں نے کہا میں ہر شب کو دس مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا ہوں، لیکن گزشتہ شب واقعی آٹھ مرتبہ پڑھا تھا کہ نیند آگئی اور دو مرتبہ کا درود شریف رہ گیا، وہ درود شریف یہ ہے۔

(یہ درود شریف دس مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَةِ

وَمِیْمِ الْمَمْلَکَةِ وَدَالِ الدَّوَامِ صَلَاةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْکِکَ بَاقِیَةً بِبَقَآءِ
عِزِّکَ لَا نَفَادَ لَهَا دُوْنَ عِلْمِکَ عَدَدَ
مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا
هُوَ کَآئِنٌ فِیْ مُلْکِکَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ
وَرَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ (القرآن الحکیم)

ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی چالیس احادیث

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ (طبرانی)

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَ الصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ؕ (مسند احمد)

٣ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ابن ماجہ)

٤ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (بیہقی)

٥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ

حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○ (بخاری شریف)

⑥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○ (مسلم شریف)

⑦ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ (ابنِ ماجہ)

⑧ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ (نسائی)

⑨ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (ابوداؤد)

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (ابوداؤد)

⑪ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (مسلم شریف)

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (ابوداؤد)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (مُسلم شریف)

⑭ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (ابوداؤد)

⑮ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط (طبری)

(۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ
تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ (سعایہ)

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ○ (سعایہ)

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (صحاح ستہ)

(۱۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ۝ (نسائی، ابنِ ماجہ)

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (نسائی)

(۲۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً
وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ
وَاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ
وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ
اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۝ (دار قطنی)

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (ابن ابی عاصم)

(۲۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)

صِيَغُ السَّلَامِ

(۲۶) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (بخاری، نسائی)

(۲۷) اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط (مسلم نسائی)

(۲۸) اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ؕ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ (نسائی)

(۲۹) اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ سَلَامٌ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ (نسائی)

(۳۰) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ
وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَ
اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ ط (نسائی)

(۳۱) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط (مؤطا)

(۳۲) بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ ط (معجم طبرانی)

(۳۳) اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْکُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط (ابوداؤد)

(۳۴) بِسْمِ اللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ شَھِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَھِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُوْلُ اللّٰهِ ط (مؤطا)

(۳۵) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط (مؤطا)

(۳۶) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ ط (موطا)

(۳۷) اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ ط (طحاوی)

(۳۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط (ابوداؤد)

(۳۹) اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (مسلم)

(۴۰) بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ط (مستدرک حاکم)

کُتُبِ احادیث و مُصنّفین

جن کتبِ احادیث میں یہ درود شریف آئے ہیں
اُن کے نام مع اسماءِ مُصنّفین درج ذیل ہیں :

صحیح بخاری شریف : امام محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ
صحیح مسلم شریف : امام مسلمؒ بن الحجاج
سنن نسائی شریف : امام احمد بن شعیبؒ نسائی
سنن ابنِ ماجہ : امام ابو عبداللہؒ بن یزید ابن ماجہ
موطا امام مالک : امام مالک بن انسؒ
سنن کبریٰ : امام بیہقیؒ
مستدرک حاکم : امام حاکمؒ
الادب المفرد : امام بخاریؒ
تہذیب الآثار : امام ابو جعفر طبری
مسند علی : امام نسائیؒ
القول البدیع : علامہ سخاویؒ

کتاب الام : امام شافعیؒ
صحیح ابن حبان : امام ابن حبانؒ
مسند ابو یعلی : امام ابو یعلٰی موصلی
عمل الیوم والیل : علامہ ابن السنی
کتابُ الدعاء : امام طبریؒ
شرف المصطفٰے : حافظ ابو سعیدؒ نیشاپوری
معجم کبیر : امام طبریؒ
قول بربم : علامہ سخاویؒ
مسند فردوس : ابو شیخ دیلمیؒ
جذب القلوب : شیخ عبدالحقؒ محدث دہلوی
ذریعۃ الوصول الٰی جناب الرسولؐ :
علامہ مخدوم محمد ہاشمؒ سندھی

جن صحابہؓ سے یہ درود شریف منقول ہیں ان کے اسمائے گرامی

آپ حضرات کے جذبۂ شوق و یقین کو پختہ کرنے کے لیے ان حضرات صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے مبارکہ تفصیل سے درج ہیں جنہوں نے یہ تمام پاکیزہ الفاظ و صیغے درود شریف سید الانام افضل الصلوٰۃ و اشرف السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیئے ہیں

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ،
حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ،
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ،
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ،
حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما
حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ،
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ،
حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما
حضرت بریرہ بنت حسیب اسلمی رضی اللہ عنہما
حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما
حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ،
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ،
حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ،
حضرت حسن بن مالک رضی اللہ عنہ،
حضرت ابو قرصافہ جندرہ بن حسینہ رضی اللہ عنہ،
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ،
حضرت واسلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ،

اِظہارِ تشکر

آخر میں سب ساتھیوں، سب شاگردوں اور سب محترم استادوں کا میں بے حد مشکور ہوں جنہوں نے اِس کتاب کو رقم کرنے میں کسی بھی طرح سے میری معاونت اور رہنمائی کی۔ اَللّٰہ سب کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ اس کتاب کا مطالعہ کرنے والوں سے گذارش ہے کہ اگر کسی جگہ کوئی بھول چوک، کوئی غلطی یا خامی ہو تو ازراہِ کرم بندے کو ضرور درج شدہ فون یا پتہ پر آگاہ کریں۔

اَللّٰہ ربُّ العزّت سے التجا ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے والوں کو اپنے حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ایک ایک سُنّت پر چلائے اور باعمل مُسلمان بنائے۔ آمین

اِس کتاب کو میرے مشفق دوست حضرت مولانا نوید صاحب نے جنابِ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے روضۂ اقدس کے سامنے بیٹھ کر ۱۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ماہِ رمضانُ المبارک ۱۴۲۴ھ بمطابق اکتوبر ۲۰۰۳ء کو مکمل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو سارے عالم کے مُسلمانوں کے لیے نافع بنائے۔ آمین ثُمّ آمین۔

خوش و خرّم زندگی کا راز

حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اپنے پیارے ساتھی وصحابی حضرت معاذ بن جبلؓ کو جنہیں آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اپنا دوست کہا کرتے تھے یہ دُعا سکھلائی کہ اسے ہر نماز کے بعد پڑھا کرو تم پوری عُمر خوشحال زندگی بسر کرو گے (ترمذی)

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ط

نیز ہمارے بزرگوں سے یہ منقول ہے کہ جو شخص ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھے گا وہ ہمیشہ خوش و خرّم رہے گا۔ دُرود شریف چاہے مختصر ہی ہو۔

ہر دُرود شریف کی اپنی ایک خاصیت ہوتی ہے، جس طرح مختلف پھولوں کی خوشبوئیں مختلف ہوتی ہیں اور ہر پھول کی اپنی ایک خاص خوشبو ہوتی ہے، اسی طرح ہر ذکر کی ایک الگ خاصیت ہوتی ہے اور درود شریف کی یہ خاصیت بزرگوں سے منقول ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو زندگی میں چین سکون اور راحت نصیب ہوتی ہے۔ مختصر درود شریف یہ ہے:

۱ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط (رواہ ترمذی ونسائی)

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط

۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ ط

بعض روایات میں اس آخری دُرود شریف کے ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر بتایا گیا ہے۔ (بحوالہ دُرود وسلام)

۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

۵ جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ؕ

۶ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ؕ

۷ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ؕ

۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ؕ

۱۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ؕ

۱۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ ؕ

۱۲ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ؕ

۱۳ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّجَزَاہُ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ؕ

(بحوالہ ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم)